45152 ـ كيا خصى جانور قربانى كرنا جائز ہے ؟

سوال

خصى شده جانور كى قربانى كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

خصى جانور كى قربانى كرنے ميں كوئى ممانعت نہيں، ليكن اگر ايسا كرنے سے اس كے گوشت كو ضرر اور نقصان ہوتا ہو تو پھر منع ہے.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے قربانى ميں مانع عيوب بيان فرمائے ہيں جن ميں درج ذيل عيب شامل ہيں:

" واضح كانا، واضح بيمار جانور، لنگڑا، لاغر اور كمزور جس كى ہڈى كا گوده ہى ختم ہو چكا ہو.

ان عيوب ان عيوب كو بھى قيا كيا جائيگا جو اس سے بھى زياده شديد ہيں، مثلا چلنے پھلنے سے عاجز، اور اندھا، اور اگلى يا پچھلى ايك ٹانگ كٹى ہونا... اس كى تفصيل سوال نمبر (36755) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے اس كا مطالعہ كريں.

ظاہر تو يہى ہوتا ہے كہ خصى جانور كو ان عيوب سے ملحق نہيں كيا جائيگا، ليكن اگر يہ گوشت ميں كسى قسم كا ضرر پيدا كرتا ہو تو پھر جائز نہيں.

امام نووى رحمہ اللہ سے ايك خصى سانڈھ كى قربانى كرنے كے متعلق دريافت كيا گيا تو انہوں نے جواز كا فتوى ديا تھا.

ديكھيں: مواهب الجليل (3 / 239).

واللہ اعلم .